اتوار 23 جون، 2019

مضمون۔ کیا کائنات، بشمول انسان، ایٹمی توانائی سے مرتب ہوئی ہے؟

سنہری متن: 2 سلاطین 3 باب 17، 18 آیات

خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم نہ ہوا آتی دیکھو گے اور نہ مینہ دیکھو گے تو بھی یہ وادی پانی سے بھر جائے گی۔ اور تم بھی پیو گے اور تمہارے مویشی اور تمہارے چوپائے بھی۔ اور یہ خداوند کے لئے ایک ہلکی سی بات ہے۔“

جوابی مطالعہ: ایوب 37 باب 5، 6، 8، 16، 9، 17، 23 آیات

5۔ خدا عجیب طور پر اپنی آواز سے گرجتا ہے۔ وہ بڑے بڑے کام کرتا ہے جن کو ہم سمجھ نہیں سکتے۔

6۔ کیونکہ وہ برف کو فرماتا ہے کہ تو زمین پر گر۔ اِسی طرح وہ بارش سے اور موسلا دھار مینہ سے کہتا ہے۔

8۔ تب درِندے غاروں میں گھس جاتے اور اپنی اپنی ماند میں پڑے رہتے ہیں۔

9۔ آندھی جنوب کی کوٹھری سے اور سردی شمال سے آتی ہے۔

16۔ کیا تو بادلوں کے موازنہ سے واقف ہے؟ یہ اُسی کے حیرت انگیز کام ہیں جو علم میں کامل ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔جب زمین پر جنوبی ہوا کی وجہ سے سناٹا ہوتا ہے تو تیرے کپڑے کیوں گرم ہو جاتے ہیں؟

23۔ہم قادرِ مطلق کو پا نہیں سکتے۔وہ قُدرت اور عدل میں شاندار ہے اور اِنصاف کی فراوانی میں ظلم نہ کریگا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور19: 1تا6آیات

1۔آسمان خدا کا جلال ظاہر کرتا ہے اور فضا اس کی دستکاری دکھاتی ہے۔

2۔دن سے دِن بات کرتا ہے اور رات کو رات حکمت سکھاتی ہے۔

3۔نہ بولنا ہے نہ کلام۔نہ اُن کی آواز سنائی دیتی ہے۔

4۔ان کا سر ساری زمین پر اور اُن کا کلام دنیا کی انتہا تک پہنچا ہے۔اس نے آفتاب کے لئے ان میں خیمہ لگایا ہے

5۔جو دلہے کی مانند اپنے خلوت خانہ سے نکلتا ہے اور پہلوان کی طرح اپنی دوڑ میں دوڑنے کو خوش ہے۔

6۔ وہ آسمان کی انتہا سے نکلتا ہے اور اس کی گشت اس کے کناروں تک ہوتی ہے اور اس کی حرارت سے کوئی چیز بے بہر نہیں۔

2۔ 1 سلاطین 18 باب 1 تا 3، (تا۔)، 5، 41 تا 45 (تا پہلا۔)، 46 (تا؛) آیات

1۔ اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند کا یہ کلام تیسرے سال ایلیاہ پر نازل ہوا کہ جا کر اخی اب سے مل اور میں زمین پر مینہ برساونگا۔

2۔ سو ایلیاہ اخی اب سے ملنے کو چلا اور سامریہ میں سخت کال تھا۔

3۔ اور اخی اب نے عبدیاہ کو جو اُس کے گھر کا دیوان تھا طلب کیا اور عبدیاہ خداوند سے بہت ڈرتا تھا۔

5۔ سو اخی اب نے عبدیاہ سے کہا ملک میں گشت کرتا ہوا پانی کے سب چشموں اور سب نالوں پر جا شاید ہم کو کہیں گھاس مل جائے جس سے ہم گھوڑوں اور خچروں کو جیتا بچالیں تا کہ ہمارے سب چوپائے ضائع نہ ہوں۔

41۔ پھر ایلیاہ نے اخی اب سے کہا اوپر چڑھ جا۔ کھا اور پی کیونکہ کثرت کی بارش کی آواز ہے۔

42۔ سو اخی اب کھانے پینے کو اوپر چلا گیا اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر چڑھ گیا اور زمین پر سرنگون ہو کر اپنا منہ اپنے گھٹنوں کے بیچ کر لیا۔

43۔ اور اپنے خادم سے کہا ذرا اوپر جا کر سمندر کی طرف تو نظر کر۔ سو اُس نے اوپر جا کر نظر کی اور کہا وہاں کچھ بھی نہیں ہے۔ اُس نے کہا پھر سات بار جا۔

44۔اور ساتویں مرتبہ اُس نے کہا دیکھ ایک چھوٹا سا بادل آدمی کے ہاتھ کے برابر سمندر میں سے اٹھا ہے۔تب اُس نے کہا جا اور اخی اب سے کہہ کہ اپنا رتھ تیار کرا کے نیچے اتر جا تا کہ بارش تجھے روک نہ لے۔

45۔اور تھوڑی ہی دیر میں آسمان گھٹا اور آندھی سے سیاہ ہو گیا اور بڑی بارش ہوئی اور اخی اب سوار ہو کر یزرعیل کو چلا۔

46۔اور خداوند کا ہاتھ ایلیاہ پر تھا اور اُس نے اپنی کمر کس لی اور اخی اب کے آگے آگے یزرعیل کے مدخل تک دوڑا چلا گیا۔

3۔ ایوب 36 باب 22، 24، 25، 27 تا 31 آیات

22۔دیکھ! خدا اپنی قدرت سے بڑے بڑے کام کرتا ہے۔کونسا استاد اُسکی مانند ہے؟

24۔اُسکے کام کی بڑائی کرنا یاد رکھ جس کی تعریف لوگ گاتے رہے ہیں۔

25۔سب لوگوں نے اِسکو دیکھا ہے۔انسان اُسے دور سے دیکھتا ہے۔

27۔کیونکہ وہ پانی کے قطروں کو اوپر کھینچتا ہے جو اُسی کے بخارات سے مینہ کی صورت میں ٹپکتے ہیں

28۔جن کو افلاک انڈیلتے اور انسان پر کثرت سے برساتے ہیں۔

29۔بلکہ کیا بادلوں کے پھیلاؤ اور اُسکے شامیانہ کی گرجوں کو سمجھ سکتا ہے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

30۔ دیکھو! وہ اپنے نور کو اپنے چوگرد پھیلاتا ہے اور سمندر کی تہ کو ڈھانکتا ہے۔

31۔ کیونکہ اِن ہی سے وہ قوموں کا انصاف کرتا ہے اور خوراک افراط سے عطا فرماتا ہے۔

4۔ ایوب 37 باب 14 (ٹکڑا) آیت

14۔۔۔چپ چاپ کھڑا رہ۔ اور خداوند کے حیرت انگیز کاموں پر غور کر۔

5۔ عاموس 4 باب 13 آیت

13۔ کیونکہ دیکھ اُسی نے پہاڑوں کو بنایا اور ہوا کو پیدا کیا وہ انسان پر اُس کے خیالات کو ظاہر کرتا ہے اور صبح کو تاریک بنا دیتا ہے اور زمین کے اونچے مقامات پر چلتا ہے۔ اُس کا نام خداوند رب الافواج ہے۔

6۔ مرقس 1 باب 1، 9، 32 تا 34 (تا؛) آیات

1۔ یسوع مسیح ابن خدا کی خوشخبری کا شروع۔

9۔ اور اُن دنوں ایسا ہوُا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرۃ سے آکر یردن میں یوحنا سے بپتسمہ لیا۔

32۔ شام کو جب سورج ڈوب گیا تو لوگ سب بیماروں کو اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اُس کے پاس لائے۔

33۔ اور سارا شہر دروازہ پر جمع ہو گیا۔

34۔ اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچھا کیا اور بہت سی بدروحوں کو نکالا۔

7۔ مرقس 4 باب 1، 35 تا 41 آیات

1۔ وہ پھر جھیل کے کنارے تعلیم دینے لگا اور اُس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ جھیل میں ایک کشتی میں جا بیٹھا اور ساری بھیڑ خشکی پر جھیل کے کنارے رہی۔

35۔ اُسی دن جب شام ہوئی تو اُس نے اُن سے کہا آؤ پار چلیں۔

36۔ اور وہ بھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جس حال میں وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے اور اُس کے ساتھ اور کشتیاں بھی تھیں۔

37۔ تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔

38۔ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سو رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا اے استاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟

39۔ اُس نے اٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو۔ تھم جا! پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا۔

40۔ پھر اُن سے کہا تم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے؟

41۔ اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اِس کا حکم مانتے ہیں؟

8۔ زبور46: 1تا3(تا پہلا)، 4تا7(تا پہلا)، 10آیات

1۔ خدا ہماری پناہ اور قوت ہے۔ مصیبت میں مستعد مددگار۔

2۔ اس لئے ہم کو کچھ خوف نہیں خواہ زمین اُلٹ جائے۔ اور پہاڑ سمندر کی تہ میں ڈال دئے جائیں۔

3۔ خواہ اُس کا پانی شور مچائے اور موجزن ہو اور پہاڑ اُسکی طغیانی سے ہل جائیں۔

4۔ ایک ایسا دریا ہے جس کی شاخوں سے خدا کے شہر کو یعنی حق تعالیٰ کے مقدس مسکن کو فرحت ہوتی ہے۔

5۔ خدا اُس میں ہے۔ اُسے کبھی جنبش نہ ہو گی۔ خدا صبح سویرے اُس کی کمک کرے گا۔

6۔ قومیں جھنجلائیں۔ سلطنتوں نے جنبش کھائی۔ وہ بول اٹھا۔ زمین پگھل گئی۔

7۔ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے۔ یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے۔

10۔ خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں خدا ہوں۔ میں قوموں کے درمیان سربلند ہوں گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 171:12۔16

کائنات، بشمول انسان پر عقل کی حکمرانی ایک کھلا سوال نہیں رہا بلکہ یہ قابل اثبات سائنس ہے۔ یسوع نے بیماری اور گناہ سے شفا دیتے ہوئے اور موت کی بنیاد کو تباہ کرتے ہوئے الٰہی اصول اور لافانی عقل کی طاقت کو بیان کیا۔

2۔ 511:5۔6،23۔3

الٰہی عقل روحانی مخلوق کی بلندی، عظمت اور لامحدودیت کی حمایت کرتی ہے۔

فانی عقل کے لئے کائنات مائع، ٹھوس اور علم رکھنے والی ہے۔ روحانی تشریح کرتے ہوئے، پتھر اور پہاڑ ٹھوس اور بڑے خیالات کے طور پر پیش کئے جاتے ہیں۔ ذہانت کے پیمانے میں ابھرتے ہوئے، مذکر، مونث یا بے لاگ جنس کی شکل لیتے ہوئے، جانور اور بشر استعاراً فانی خیال کے معیار کو پیش کرتے ہیں۔ وہ پرندے جو زمین سے اوپر فلک میں اڑتے ہیں، الٰہی اصول، محبت اور غیر مادی کے فہم کے لئے مادیت سے آگے اور بلند پرواز کرتے ہوئے کھلی ہوا سے تعلق رکھتے ہیں۔

3۔ 585:16۔19

افرات (دریا)۔ الٰہی سائنس کائنات اور انسان، جو خدا کا حقیقی خیال ہے؛ کا احاطہ کرنے والا، آنے والے جلال کی ایک قسم، طبیعات کی جگہ لینے والی مابعد الطبیعات؛ راستبازی کی سلطنت۔

4۔ 597:27۔29

ہوا۔ وہ جو سب چیزوں کا احاطہ کرتے ہوئے، قادر مطلق کی قدرت اور خدا کی روحانی حکمرانی کی تحریکوں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

5۔ 512-20-25

روح اس کے اپنے پاک اور کامل خیالات کے بڑھنے کو برکت دیتی ہے۔ ایک عقل کے لامحدود عناصر سے رنگ، معیار اور تعداد کی تمام تر اشکال ظاہر ہوتی ہیں اور یہ بنیادی اور ثانوی دونوں لحاظ سے ذہنی ہیں۔ اُن کی روحانی فطرت محض روحانی حواس سے ہی سمجھی جاتی ہے۔

6۔ 240-1:11

فطرت فطری، روحانی قانون اور الٰہی محبت سنائی دیتی ہے، لیکن انسانی عقیدہ فطرت کی غلط تشریح کرتا ہے۔ سرد علاقے، سورج والے گرم ترین علاقے، بلند پہاڑیاں، اونچی ہوائیں، مضبوط بہاؤ، سر سبز گھاٹیاں، موسمی پھول، جلالی آسمان، سب عقل کی جانب اشارہ کرتے ہیں یعنی اُس روحانی ذہانت کی طرف جسے وہ منعکس کرتے ہیں۔ پھولوں جیسے رسول الوہیت کی تصویری تحریر ہیں۔ شمس اور سیارے بڑے اسباق کی تعلیم دیتے ہیں۔ ستارے رات کو خوبصورت بناتے ہیں اور چھوٹی پتی قدرتی طور پر روشنی کی طرف مڑ جاتی ہے۔

سائنس کی ترتیب میں، جس میں اصول اس سے بڑا ہے جو یہ منعکس کرتا ہے، سب کچھ ایک عظیم مخالفت ہے۔

7۔ 484-13:15

جسمانی کائنات بشر کے شعوری اور لاشعوری خیالات کو ظاہر کرتی ہے۔ جسمانی طاقت اور فانی عقل ایک ہیں۔

8۔ 192:11۔21

سر گرداں طاقت مادی یقین ہے، اندھی قوت کا دیا ہوا غلط نام، حکمت کی بجائے مرضی، لافانی کی بجائے فانی عقل کی پیداوار ہے۔ یہ سرِ اول موتیا ہے، بھسم کرنے والی آگ کا شعلہ ہے، طوفان کی سانس ہے۔ یہ گرج چمک اور طوفان ہے، یہ وہ سب ہے جو خود غرضی، بدکاری، بے ایمانی اور ناپاکی ہے۔

اخلاقی اور روحانی طاقت روح سے تعلق رکھتے ہیں، جو ''اپنے جھٹکوں میں ہوا'' دبا کے رکھتا ہے، اور یہ تعلیم سائنس اور ہم آہنگی سے مطابقت رکھتی ہے۔ سائنس میں، آپ خدا کے خلاف کوئی قوت نہیں رکھ سکتے، اور جسمانی حواس کو اپنی جھوٹی گواہی کو ترک کرنا ہوتا ہے۔

9۔ 293:13۔31

نام نہاد گیسیں اور قوتیں الٰہی عقل کی روحانی قوتوں کے مخالف ہیں، جس کی توانائی سچائی ہے، جس کی دلکشی محبت ہے، ہستی کے ابدی حقائق کو مسلسل جاری رکھتے ہوئے جس کی پیروی اور ملاپ زندگی ہے۔ بجلی مادیت کی اضافی مقدار ہے جو روحانیت یا سچائی کے حقیقی جوہر کی مخالفت کرتی ہے، جو اس کا بڑا امتیاز ہے کہ بجلی ذہانت نہیں ہے، جبکہ روحانی سچائی عقل ہے۔

یہاں فانی عقل کا خشک غضب نہیں ہے جس کا اظہار زلزلے، آندھی، لہروں، گرج چمک، آگ، بیہمانہ درندگی میں ہوتا ہے، اور یہ نام نہاد عقل خود شکستہ ہوتی ہے۔ بدی کے اظہار، جو الٰہی عدل کے مخالف ہیں، کو کلام میں ''خداوند کا غضب'' کہا گیا ہے۔ حقیقت میں، یہ مادے یا غلطی کی خود شکستگی دکھاتے یا مادے کے مخالف کی طرف اشارہ کرتے ہیں، جو روح کی طاقت اور استقلال ہے۔ کرسچن سائنس سچائی اور اِس کی عظمت، عالمگیر ہم آہنگی، خدا، یعنی اچھائی، کی کُلیت اور بدی کے عدم کو روشنی میں لاتی ہے۔

10۔ 3:124۔6،14۔31

جسمانی سائنس (نام نہاد) انسانی علم ہے، فانی عقل کا قانون، ایک اندھا یقین، اپنی طاقت کے بغیر ایک سیمسون ہے۔ جب اس انسانی یقین کو اس کی حمایت کے لئے تنظیموں کی کمی ہوتی ہے، تو اس کی بنیادیں بڑھ جاتیں ہیں۔

کائنات کو، انسان کی مانند، اس کے الٰہی اصول، خدا، کی طرف سے سائنس کے ذریعے واضح کیا جانا چاہئے، تو پھر اسے سمجھا جا سکتا ہے، لیکن جب اسے جسمانی حواس کی بنیاد پر واضح کیا جاتا ہے اور نشوونما، بلوغت اور زوال کے ماتحت ہوتے ہوئے پیش کیا جاتا ہے، تو کائنات، انسان کی مانند، ایک معمہ بن جاتا ہے اور یہ جاری رکھنا چاہئے۔

پیروی، ملاپ اور دلکشی عقل کی ملکیتیں ہیں۔ یہ الٰہی اصول سے تعلق رکھتے ہیں، اور یہ خیالی قوت کی تعدیل کی حمایت کرتے ہیں، جس نے زمین کو اس کے مدار میں چھوڑا اور متکبر لہروں سے کہا، ”یہاں تک پر آگے نہیں۔“

روح تمام چیزوں کی زندگی، مواد اور تواتر ہے۔ ہم قوتوں کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔ انہیں چھوڑ دیں تو مخلوق نیست ہو جائے گی۔ انسانی علم انہیں مادے کی قوتیں کہتا ہے، لیکن الٰہی سائنس یہ واضح کرتی ہے کہ وہ مکمل طور پر الٰہی عقل کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں اور اس عقل میں میراث رکھتی ہیں، اور یوں انہیں اُن کے جائز گھر اور درجہ بندی میں بحال کرتی ہے۔

11۔ 125:21۔30

وقت اور لہر، سردی اور گرمی، طول بلد اور ارض بلد کے بدلنے سے موسم آتے جاتے رہیں گے۔ زرعی ماہر یہ جان جائے گا کہ یہ تبدیلیاں اُس کی فصل پر اثر انداز نہیں ہو سکتیں۔ ”تو اُن کو لباس کی مانند بدلے گا اور وہ بدل جائیں گے۔“ سمندری مسافر ماحول پر، بڑے گہرے سمندر پر، سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں پر اختیار رکھے گا۔ ماہر

فلکیات مزید ستاروں کو نہیں دیکھے گا، وہ کائنات میں ان سے ہوشیار رہے گا، اور گل فروش اسکے بیج نکلنے سے پہلے پھول کو پا لے گا۔

12۔ 15-10:503

سچائی کی کائنات میں مادا گمنام ہے۔ غلطی کا کوئی مفروضہ وہاں داخل نہیں ہوتا۔ غلطی کی تاریکی سے الٰہی سائنس، یعنی خدا کا کلام کہتا ہے کہ، ”خدا حاکم کل ہے“ ہے، اور ازل سے موجود محبت کی روشنی کائنات کو روشن کرتی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔